درودِ پاک کا ایصال ثواب کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا درود پاک کا ایصال ثواب ہوسکتا ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! درودِپاک کا ایصالِ ثواب ہوسکتا ہے کہ درودپاک عظیم نیکی ہے اور ہر نیکی کا ثواب، ایصال کرنا جائز ہے۔ فتاوی عالمگیری میں ہے"الأصل في هذا الباب أن الإنسان له أن يجعل ثواب عمله لغيره صلاة كان أو صوما أو صدقة أو غيرها كالحج وقراءة القرآن والأذكار وزيارة قبور الأنبياء عليهم الصلاة والسلام والشهداء والأولياء والصالحين وتكفين الموتى وجميع أنواع البر، كذا في غاية السروجي شرح الهداية"ترجمہ: اس باب میں قاعدہ یہ ہے کہ انسان کے لیے جائز ہے کہ اپنے عمل کا ثواب دوسرے کو ہبہ کردے، خواہ وہ عمل نماز ہو یا روزہ، یا صدقہ، یا ان کے علاوہ، جیساکہ حج، تلاوتِ قرآن، اذکار، انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام، شہدا، اولیا اور صالحین کے مزارات کی زیارت، مردوں کو کفن دینا، اور تمام اقسام کے نیک اعمال۔ اسی طرح ہدایہ کی شرح غایۃ السروجی میں مذکور ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ257، مطبوعہ: بیروت)

بہار شریعت میں ہے"ثواب پہنچانا کہ جو کچھ عبادت کی اُس کا ثواب فلاں کو پہنچے، اس میں کسی عبادت کی تخصیص نہیں ہر عبادت کا ثواب دوسرے کو پہنچا سکتا ہے۔ نماز، روزہ، زکاۃ، صدقہ، حج، تلاوت قرآن، ذکر، زیارت قبور، فرض و نفل سب کا ثواب زندہ یا مردہ کو پہنچا سکتا ہے اور یہ نہ سمجھنا چاہیے کہ فرض کا پہنچا دیا تو اپنے پاس کیا رہ گیا کہ ثواب پہنچانے سے اپنے پاس سے کچھ نہ گیا، لہٰذا فرض کا ثواب پہنچانے سے پھر وہ فرض عودنہ کرے گا کہ یہ تو ادا کرچکا، اس کے ذمہ سے ساقط ہوچکا ورنہ ثواب کس شے کا پہنچا تا ہے۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ6، صفحہ1201، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4432

تاریخ اجراء: 20جمادی الاولی1447ھ/12نومبر2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net